For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

قیام پاکستان کے وقت ملک کے معاشی حالات

Economic legacy of Pakistan

سبق 2

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	15
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	16
	قیام پاکستان کے بعد درپیش مسائل	16
	پاکستان میں زرعی پسماندگی	16
	فی کس آمدنی	17
	صنعتی شعبہ کی پسماندگی کے اسباب	17
	قیام پاکستان کے وقت پاکستان کی معاشی حالات	18
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	18
	قیام پاکستان کے وقت پاکستان کے معاشی حالات	18
	برصغیر کی تقسیم کے وقت پاکستان میں صنعتی پسماندگی	19
	قیام پاکستان کے وقت تجارتی شعبہ کی پسماندگی کے اسباب	19
	قیام پاکستان کے وقت زرعی شعبہ کی پسماندگی کے اسباب	20
	قیام پاکستان کے وقت بینکوں کی تعداد اور کارکردگی	21
	پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی کم ہونے کی وجوہات	22
	قیام پاکستان کے وقت انتقال آبادی کے سبب ملکی معیشت پر مرتب شدہ اثرات	22
04	درسی کتاب کی مشق	23

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

1- قیام پاکستان سے پہلے مسلمان ہمیشہ پسماندہ رکھے گئے تھے:
(الف) تعلیمی لحاظ سے (ب) ثقافتی لحاظ سے (ج) سماجی لحاظ سے (د) سیاسی لحاظ سے

2- قیام پاکستان کے وقت مسلمانوں کی حالت کمزور تھی:
(الف) معاشی (ب) سیاسی (ج) اقتصادی (د) تعلیمی

3- صنعتی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت حاصل ہے:
(الف) دولت کو (ب) سرمائے کو (ج) قدرتی ذرائع کو (د) فنی ماہرین کو

4- ذرائع مواصلات اہم کردار ادا کرتے ہیں:
(الف) صنعتی ترقی میں (ب) معاشی ترقی میں (ج) اقتصادی ترقی میں (د) سماجی ترقی میں

5- قیام پاکستان کے وقت ہندوؤں کا قبضہ تھا:
(الف) اسکولوں پر (ب) مدرسوں پر (ج) تجارتی بینکوں پر (د) مصنوعات پر

6- قیام پاکستان کے وقت فہرستی بینکوں کے دفاتر کی تعداد تھی:
(الف) 531 (ب) 631 (ج) 731 (د) 831

7 قیام پاکستان کے بعد فہرستی بینکوں کے دفاتر کی تعداد کر دی گئی:
(الف) کم (ب) زیادہ (ج) برابر (د) مکمل

8- اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اکتوبر میں پہلی بار کرنسی جاری کی:
(الف) ۱۹۴۸ء (ب) ۱۹۴۹ء (ج) ۱۹۵۰ء (د) ۱۹۵۱ء

9- نیشنل بینک آف پاکستان کا قیام عمل میں آیا:
(الف) ۶ نومبر ۱۹۴۸ء (ب) ۸ نومبر ۱۹۴۹ء (ج) ۸ نومبر ۱۹۵۰ء (د) ۳ نومبر ۱۹۵۱ء

10- قیام پاکستان کے وقت انتہائی پسماندہ تھا:
(الف) شعبہ زراعت (ب) شعبہ دستکاری (ج) شعبہ صنعت و حرفت (د) شعبہ تجارت

جوابات

(1)	الف	(2)	الف	(3)	ب	(4)	الف	(5)	ج
(6)	ب	(7)	الف	(8)	الف	(9)	ب	(10)	د

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: قیام پاکستان کے فوراً بعد درپیش مسائل تحریر کریں۔

جواب: قیام پاکستان کے بعد درپیش مسائل

قیام پاکستان کے فوراً بعد درپیش مسائل درج ذیل ہیں:

(1) زرعی پسماندگی (2) صنعتی شعبہ کی پسماندگی (3) ہجرت اور آبادکاری کا دباؤ
(4) تجارت کی پسماندگی (5) نظام بینکاری کی پسماندگی (6) فی کس آمدنی

قیام پاکستان کے فوراً بعد ہمارے ملک پاکستان کو متذکرہ اہم مسائل سے اس لیے دوچار ہونا پڑا کہ اس وقت پاکستان کی مالی اور معاشی حالت بہت خراب تھی۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان آج اس مقام پر پہنچا ہے کہ ان تمام مسائل پر کافی حد تک قابو پانے میں کامیاب ہو چکا ہے۔

سوال نمبر 2: پاکستان میں زرعی پسماندگی کے اسباب تحریر کیجیے۔

جواب: پاکستان میں زرعی پسماندگی:

پاکستان میں زرعی پسماندگی کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ زرعی پسماندگی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ زرعی وسائل سے مکمل طور پر استفادہ حاصل نہیں کیا جاتا۔ قابل کاشت اراضی سے حاصل ہونے والے سرمائے کا بڑا حصہ پانی کی فراہمی کی کمی کی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے۔

2۔ زرعی پسماندگی کی دوسری اہم وجہ سیم وتھور کی موجودگی ہے جس کے باعث زمین تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

3۔ زرعی پسماندگی کی ایک اور وجہ آبپاشی کی سہولیات کی کمی ہے، قابل کاشت رقبے کے دو تہائی حصے کے لیے آبپاشی کی سہولت حاصل نہیں اور ایک تہائی حصہ اس سے محروم ہے۔

4۔ زرعی پسماندگی کی ایک اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ مشینی دور ہونے کے باوجود پرانے طریقوں کے مطابق کاشت کاری کی جاتی ہے۔

5۔ زرعی پسماندگی کی یہ بھی ایک اہم وجہ ہے کہ کل قابل کاشت رقبہ میں 35 فیصد رقبہ ایک ایکڑ سے لے کر 12.5 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے جو انتشار اراضی اور ذیلی تقسیم کا نتیجہ ہے جن پر محنت و سرمایہ لگانے سے مطلوبہ اور مناسب پیداوار حاصل نہیں ہوتی۔

سوال نمبر 3: فی کس آمدنی سے کیا مراد ہے؟ پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی چھ وجوہات بیان کریں۔

جواب: فی کس آمدنی (Per Capital Income)

فی کس آمدنی سے مراد وہ رقم ہے جو ایک سال کے دوران اوسطاً ہر شخص کے حصے میں آتی ہے۔ اگر کسی ملک کی ایک سال کی مجموعی آمدنی کو ملک کی مجموعی آبادی پر تقسیم کر دیا جائے تو ہر شخص کے حصے میں جو رقم آئے گی وہ فی کس آمدنی کہلائے گی۔

پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی وجوہات:

پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی چھ وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی سب سے بڑی وجہ افزائش آبادی ہے۔ پاکستان کی آبادی روز بروز بڑھتی چلی جارہی ہے جس کے باعث پاکستان کی فی کس آمدنی کم ہے۔

2۔ پاکستان کی عوام قناعت پسندی پر انحصار کرتی ہے جس کے باعث فی کس آمدنی بھی کم ہے۔

3۔ پاکستان کی آبادی کا ناخواندہ ہونا بھی فی کس آمدنی میں کمی کا باعث ہے۔

4۔ پاکستان میں معدنی وسائل کی قلت کے باعث بھی فی کس آمدنی کم ہے۔

5۔ پاکستان کی آبادی میں جو فرد جس کام سے دلچسپی رکھتا ہے اور جس شعبے سے منسلک ہے وہ شخص وہی کام کرتا ہے اس کے علاوہ کوئی دوسرا کام کرنا اپنی توہین سمجھتا ہے جس کے باعث فی کس آمدنی کم ہے۔

6۔ پاکستان میں فی کس آمدنی کم ہونے کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ پاکستان کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن اس کے باوجود ہنر مند افراد کی قلت پائی جاتی ہے کیوں کہ تعلیم یافتہ افراد اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں شرم محسوس کرتے ہیں اگر یہ تعلیم یافتہ افراد اپنے ہاتھ سے کام کرنے لگیں تو فی کس آمدنی میں کبھی کمی نہ ہو۔

سوال نمبر 4: قیام پاکستان کے وقت صنعتی شعبہ کی پسماندگی کے اسباب کون کون سے تھے؟

جواب: قیام پاکستان کے وقت صنعتی شعبہ کی پسماندگی کے اسباب

قیام پاکستان کے وقت صنعتی شعبہ کی پسماندگی کے اسباب درج ذیل تھے:

1۔ برطانوی حکومت کی صنعتی پالیسی
2۔ سرمایہ کی قلت
3۔ قدرتی ذرائع کی عدم دستیابی
4۔ فنی ماہرین کی کمی
5۔ مواصلات کی قلت

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال نمبر 5: قیام پاکستان کے وقت پاکستان کے معاشی حالات کیا تھے؟

جواب: قیام پاکستان کے وقت پاکستان کے معاشی حالات:

قیام پاکستان کے وقت جو علاقے پاکستان کے حصے میں آئے ان علاقوں میں نہ صنعتی کارخانے تھے اور نہ ہی زرعی اعتبار سے ترقی یافتہ تھے۔ پختہ سڑکیں بھی اتنی نہ تھیں کہ ان کی تعداد کا یہاں ذکر کیا جاتا۔ تعلیمی اداروں کی تعداد بھی انتہائی کم تھی جس کی وجہ یہ تھی کہ مسلمانوں کو ہمیشہ سے ہی تعلیمی لحاظ سے پسماندہ رکھنے کی کوشش کی گئی تھی۔ بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں اور کاروبار اور تجارت پر ہندو قابض تھے۔ لہٰذا جب یہ ہندو تاجر اور ساہوکار پاکستان سے ہجرت کر گئے تو اپنا تمام سرمایہ بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ اس طرح قیام پاکستان کے وقت ملک کی معاشی حالت انتہائی خراب تھی۔

حصہ ج
تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: قیام پاکستان کے وقت پائے جانے والے معاشی حالات بیان کیجیے۔

جواب: قیام پاکستان کے وقت ملک کے معاشی حالات

(Economical Situations of the Country at the time of the Establishment of Pakistan.)

تقسیم ہند کے بعد پاکستان کے حصے میں جو علاقے آئے وہ نہ صرف صنعتوں سے محروم تھے بلکہ ان علاقوں کی زمین بھی زرعی طور پر انتہائی ترقی پذیر تھیں۔ پختہ سڑکیں نہ ہونے کے برابر تھی یعنی کہ پختہ سڑکوں کی تعداد بہت کم تھی۔ تعلیمی طور پر مسلمان بہت پسماندہ تھے کیوں کہ مسلمانوں کو ہمیشہ سے ہی تعلیم سے دور رکھا گیا تھا، یہی وجہ تھی کہ پاکستان کو جو علاقے دیے گئے ان علاقوں میں تعلیمی اداروں کی تعداد بھی بہت کم تھی۔ مالیاتی ادارے، بینک، کاروبار، تجارت ہندو آجروں کے قبضے میں تھے، تقسیم پاکستان کے بعد جب یہ ہندو آجر پاکستان چھوڑ کر چلے گئے تو یہ آجر اپنا تمام سرمایہ بھی اپنے ساتھ لے گئے لہٰذا قیام پاکستان کے وقت ملک کی معاشی حالت انتہائی خراب تھی۔ پاکستان کی معاشی حالت کو دیکھتے ہوئے ہمارے دشمنوں نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ پاکستان کے اگر یہی معاشی حالات رہے تو پاکستان زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکے گا لیکن پاکستان پر اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص کرم فرمایا اور پاکستان کے ہر باشندے نے انتھک محنت کی، خلوص نیت کے ساتھ وطن سے محبت کی تو محبت کے اس جذبے اور ملک کے باشندوں کی انتھک محنت نے نہ صرف پاکستان کو قائم رکھا بلکہ رفتہ رفتہ ملک کی معاشی حالت بھی بہتر ہوتی چلی گئی اور اب ملک کی معاشی حالت دیگر ترقی پذیر ممالک سے بہتر ہے۔

سوال نمبر2: برصغیر کی تقسیم کے وقت پاکستان میں صنعتی پسماندگی کے اسباب بیان کیجیے۔

جواب: برصغیر کی تقسیم کے وقت پاکستان میں صنعتی پسماندگی:

تقسیم کے بعد پاکستان میں صنعتی پسماندگی کے جو اسباب پیدا ہوئے ان کا تذکرہ درج ذیل ہے:

1۔ برطانوی حکومت کی صنعتی پالیسی:

برطانوی حکومت کی شروع سے ہی یہ پالیسی تھی کہ برصغیر میں صنعتیں قائم نہ کی جائیں، بلکہ اسے زرعی ملک کی حیثیت دی جائے۔ لہٰذا انگلستان کے کارخانوں کو خام مال برصغیر سے فراہم کیا جاتا تھا کیونکہ اگر یہاں صنعتیں قائم ہوجاتیں تو برطانیہ کے کارخانے بند ہوجاتے اور ان کی صنعتیں دم توڑ دیتیں۔ لہٰذا برطانوی پالیسی کی وجہ سے ہمارا ملک ماضی میں صنعتی لحاظ سے پسماندہ رہا۔

2۔ سرمائے کی قلت:

سرمائے کی قلت بھی ماضی کا ایک اہم حصہ رہی ہے۔ سرمایہ کی قلت کی وجہ سے بھی صنعتی شعبہ ترقی نہیں کرسکا۔

3۔ قدرتی ذرائع کی عدم دستیابی:

ابتدا میں قدرتی ذرائع، معاشی و سیاسی وجوہات کی بنا پر زیادہ مقدار میں دریافت نہ ہوسکے، اس لیے صنعتی پسماندگی کا ایک اور سبب قدرتی ذرائع کی قلت اور عدم دستیابی بھی تھا۔

4۔ فنی ماہرین کی قلت:

چوں کہ قیام پاکستان کے وقت ملک میں صنعتیں بہت کم تھیں اس لیے فنی ماہرین کی تعداد بھی نہ ہونے کے برابر تھی جس کی وجہ سے صنعتی شعبہ پسماندہ تھا۔

5۔ مواصلات کی قلت:

قیام پاکستان کے وقت مواصلات کی بھی قلت تھی اور مواصلات بھی صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مواصلات کی قلت کے باعث بھی صنعتی ترقی پسماندہ تھی۔

سوال نمبر3: قیام پاکستان کے وقت تجارتی شعبہ غیر ترقی یافتہ تھا۔ تجارتی شعبے کی پسماندگی کے اسباب بتایئے۔

جواب: تجارتی شعبے کی پسماندگی:

قیام پاکستان کے وقت تجارتی شعبہ انتہائی پسماندہ تھا۔ اس پسماندگی کے مختلف اسباب تھے مثلاً ہمارا ملک زرعی معیشت کا حامل تھا۔ لوگ کاشت کاری کو زیادہ ترجیح دیتے تھے، تجارت سے یہ لوگ اس لیے دور رہتے تھے کہ نہ تو ان کے پاس سرمایہ تھا اور نہ ہی انھیں شعبہ تجارت میں کوئی تجربہ تھا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کاشتکاری اور مزدوری کے ذریعے اپنی روزی کماتے تھے دوسری وجہ سیاست تھی انگریزوں نے مسلمانوں سے اقتدار چھینا تھا لہٰذا ہندوستان میں انگریز مسلمانوں کو ہی اپنا طاقتور حریف سمجھتے تھے وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ مسلمان معاشی طور پر خوش حال اور مالی طور پر مستحکم ہوکر ان کے اقتدار کے لیے خطرہ ثابت ہوں۔

ایک اور وجہ یہ بھی تھی کہ انگلستان کے کارخانوں کے لیے خام مال کی فراہمی ہندوستان سے ہی ہوتی تھی اگر برصغیر کے لوگ کاشتکاری کو چھوڑ کر تجارت شروع کردیتے تو ایک جانب تو انگلستان کے کارخانے بند ہوجانے کا خدشہ تھا تو دوسری جانب تجارتی ترقی کی بدولت برصغیر کے

لوگ مالی اعتبار سے مستحکم بھی ہو سکتے تھے جو کہ انگریزی حکومت کی پالیسی کے خلاف تھا۔

برطانوی حکومت کو جنوبی ایشیاء میں قائم رکھنے اور اس میں توسیع کرنے کے لیے فوجی افراد کی ضرورت تھی جو وقت پڑنے پر اپنی جان دے کر انگریزی اقتدار کو تحفظ دے سکیں۔ اس کے لیے انہیں جسمانی طور پر مضبوط اور مالی طور پر بدحال لوگوں کی ضرورت تھی لہٰذا انہوں نے ان علاقوں میں جو بعد ازاں پاکستان میں شامل ہوئے معاشی ترقی کی دانستہ کوشش نہیں کی۔ اس طرح انہیں پنجاب اور شمالی علاقوں سے ایسے افراد با آسانی دستیاب ہو گئے جو فوجی خدمات سرانجام دینے پر تیار تھے۔ قیام پاکستان کے وقت جو علاقے پاکستان کے حصے میں آئے وہ تجارتی لحاظ سے پسماندہ تھے اس لیے کہ جو لوگ ان علاقوں میں تجارت کرتے تھے وہ ملک کی تقسیم کے وقت بھارت چلے گئے اور بھارت سے جو مسلمان پاکستان آئے وہ خود ہنرمند، کاشتکار اور مزدور طبقہ سے تعلق رکھتے تھے اس لیے کافی عرصہ تک پاکستان میں تجارت کا شعبہ پسماندہ رہا۔

سوال نمبر 4: جب پاکستان قائم ہوا تو اس وقت زرعی شعبہ پسماندہ تھا۔ اس کی پسماندگی کی وجوہات پر روشنی ڈالیے۔

جواب: زرعی شعبے کی پسماندگی کے اسباب (Causes of Agricultural Backwordness)

زرعی شعبے کی پسماندگی کی اہم وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ نظام حقیت اراضی:

زرعی شعبے کی پسماندگی کی سب سے بڑی وجہ نظامِ حقیت اراضی ہے۔ پاکستان میں نظام اراضی بہت حد تک ناقص رہا ہے۔ زمینیں زمینداروں اور جاگیرداروں کے قبضے میں ہونے کے باعث کاشت کار مکمل توجہ اور محنت سے کام نہیں کرتے تھے جس کے باعث زرعی شعبہ پسماندہ رہا۔

2۔ نظام آبپاشی:

زرعی شعبہ کی پسماندگی کی دوسری بڑی وجہ نظام آبپاشی تھا۔ جب پاکستان منظر عام پر آیا تو اس وقت کنوؤں اور نہروں کے ذریعے آبپاشی کی جاتی تھی جبکہ بارانی علاقے کی کاشتکاری بارشوں پر منحصر تھی یعنی کہ پانی کی قلت اور قلیل ذرائع آبپاشی کے باعث زرعی شعبہ پسماندہ رہا۔

3۔ فرسودہ آلاتِ کاشتکاری:

قیام پاکستان کے وقت کاشتکاری فرسودہ آلات کے استعمال سے کی جاتی تھی۔ جو کسی بھی صورت پیداوار میں اضافے کے لیے موزوں نہیں تھے فرسودہ آلات کاشتکاری بھی ہماری زرعی پسماندگی کا ایک سبب رہے ہیں۔

4۔ زرعی اشیاء کی خرید و فروخت کا ناقص انتظام:

قیام پاکستان کے وقت زرعی پسماندگی کا ایک اور اہم سبب زرعی اشیاء کی خرید و فروخت کا ناقص انتظام بھی تھا۔

5۔ غیر معیاری مداخلات کا استعمال:

پاکستان کی زرعی پسماندگی کی ایک اور وجہ غیر معیاری مداخلات کا استعمال بھی تھا اس کے سبب ہماری زراعت ترقی کرنے سے قاصر رہی۔

6۔ انتشار اراضی:

پاکستان کی زرعی پسماندگی کی یہ بھی ایک وجہ تھی کہ پاکستان میں انتشار اراضی کا سلسلہ عام تھا اس وجہ سے بھی ہمارا شعبۂ زراعت ترقی نہ کر سکا۔

سوال نمبر 5: کیا قیام پاکستان کے وقت بینکوں کی تعداد اور ان کی کارکردگی تسلی بخش تھی؟ اگر نہیں تو اسباب بتایئے۔

جواب: قیام پاکستان کے وقت بینکوں کی تعداد اور کارکردگی:

قیام پاکستان کے وقت بینکوں کی تعداد اور ان کی کارکردگی تسلی بخش نہ تھی جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔

1۔ تجارت اور بینکوں پر ہندوؤں کی حکمرانی:

پاکستان کی آزادی کے وقت نہ صرف تجارت پر ہندو قابض تھے بلکہ بینکوں پر بھی ہندوؤں کا ہی قبضہ تھا ایسا نہیں تھا کہ اس وقت مسلمان تجارت کرنے سے محروم تھے۔ مسلمان بھی اس وقت تجارت کرتے تھے لیکن نہ تو ان کے پاس سرمایہ تھا اور نہ ہی ان کو تجارت کرنے کا کوئی خاص تجربہ تھا جبکہ ہندو اس وقت مسلمانوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تجارت میں مہارت رکھتے تھے اور انہیں تجارت کرنے کا وسیع تجربہ تھا اور وہ بہت زیادہ مالدار تھے۔

2۔ انگریزوں کی پشت پناہی:

ہندوؤں کو ہر میدان میں منظر عام پر لانے کی سازش انگریزوں کی تھی۔ انگریزوں نے ہندوؤں کے ساتھ بھرپور تعاون کر کے انہیں ہر میدان میں آگے لانے کی کوشش کی۔ خواہ یہ میدان سیاسی تھا، سماجی تھا، اقتصادی تھا، معاشی تھا، تعلیمی یا صنعتی تھا، تجارتی یا بینکاری تھا۔ جبکہ مسلمانوں سے تو انہیں خدا واسطے کا بیر تھا اس لیے نظام بینکاری پر بھی انگریزوں کی معاندانہ پالیسی کی وجہ سے ہندوؤں کا قبضہ تھا۔

3۔ ساہوکار اور سرمایہ کار ہندو:

بڑے بڑے ساہوکار اور سرمایہ کار ہندو تھے یہی وجہ تھی کہ مالیاتی ادارے بھی ان ہندوؤں کے ہی قائم کردہ تھے یہی نہیں بلکہ ہندو حساب کتاب کے بھی ماہر تھے اور مالیاتی امور کی طرف ان کا رجحان بھی زیادہ تھا اس لیے بینکوں کے قیام میں بھی ہندوؤں نے مسلمانوں کے مقابلے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

4۔ سرمائے کی منتقلی:

جب برصغیر پاک و ہند کی تقسیم ناگریز ہوگئی تو ہندوؤں نے اپنا سرمایہ پاکستانی علاقوں سے نکال کر بھارت منتقل کرنا شروع کر دیا اور جب پاکستان آزاد ہوا تو وہ اپنا سرمایہ مکمل طور پر بھارت میں منتقل کر چکے تھے۔

5۔ فہرستی بینک:

قیام پاکستان کے وقت فہرستی بینکوں کے دفاتر کی تعداد 631 تھی لیکن یہ تعداد قیام پاکستان کے ساتھ نہ صرف کم ہوئی بلکہ ان کی استعداد میں بھی کمی واقع ہوئی۔

6۔ مرکزی بینک کا نہ ہونا:

قیام پاکستان کے وقت ملک میں کوئی مرکزی بینک موجود نہ تھا۔ بلکہ ریزرو بینک آف انڈیا کو ہی پاکستان میں مرکزی بینک کے فرائض سنبھالنے کے لیے کہا گیا۔ یہ بینک چوں کہ بھارت کا ہی تھا اس لئے بھارت کے مفاد پر ہی متوجہ رہا اور پاکستان کے مالیاتی مفاد کو نظر انداز کرتا رہا۔

7۔ مرکزی بینک کا قیام:

قیام پاکستان کے گیارہ ماہ بعد یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ اس بینک نے پہلی بار اکتوبر ۱۹۴۸ء کو کرنسی کا اجراء کیا۔ اس بینک کا افتتاح قائداعظم محمد علی جناح نے خود فرمایا تھا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال نمبر 6: پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی نہایت پست ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: لوگوں کی پست فی کس آمدنی:

پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی انتہائی پست ہونے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ افزائش آبادی:

پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی انتہائی پست ہونے کی پہلی وجہ افزائش آبادی ہے۔ پاکستان کی آبادی 3.1 فیصد سالانہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔ پوری دنیا میں سب سے زیادہ آبادی بڑھنے کی شرح پاکستان کی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کا یہ دباؤ پاکستان کو معاشی طور پر سنبھلنے نہیں دے رہا جس کی وجہ سے پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی کم ہے۔

2۔ ناخواندگی:

پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی انتہائی پست ہونے کی دوسری اہم وجہ پاکستانی عوام کی ناخواندگی ہے۔ پاکستان میں صرف 30 فیصد مرد اور 15 فیصد خواتین تعلیم سے آراستہ ہیں۔ تعلیم کے بغیر کوئی بھی فرد حکومتی سہولتیں حاصل نہیں کرسکتا۔ اور نہ ہی کسی شخص کا معیار زندگی تعلیم کے بغیر بلند ہوسکتا ہے۔

3۔ دیہاتی آبادی:

پاکستان کی زیادہ تر آبادی دیہاتوں میں مقیم ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت بھی پاکستان کی 65 فیصد آبادی دیہاتوں میں رہتی ہے۔ دیہاتی لوگوں کا گزر اوقات کھیتی باڑی ہوتا ہے۔ کھیتی باڑی ایک ایسا شعبہ ہے جس میں خاندان کے تمام افراد کام نہیں کرتے بلکہ خاندان کے چند گنے چنے افراد کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ اور دوسری اہم بات یہ ہے کہ کھیتی باڑی کا کام پورے سال نہیں ہوتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دیہات کے لوگ اپنا وقت بیکار کاموں اور فضول گفتگو کی نظر کردیتے ہیں۔ اور کھیتی باڑی کے علاوہ کوئی دوسرا کام کرنا یہ دیہاتی لوگ اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ اس لیے پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی کم ہے۔

4۔ معدنی وسائل کی قلت:

معدنی وسائل کی قلت کی وجہ سے بھی پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی کم ہے۔ پاکستان میں معدنی وسائل کی کمی ہے۔ اگر آج پاکستان میں معدنی تیل کی فراوانی ہوجائے تو پاکستان کی فی کس آمدنی بھی ترقی یافتہ ملکوں کے مساوی ہوجائے گی۔

سوال نمبر 7: قیام پاکستان کے وقت انتقال آبادی کے سبب ملکی معیشت پر جو اثرات مرتب ہوئے، مختصر طور پر بیان کیجیے۔

جواب: انتقال آبادی کے ملکی معیشت پر اثرات:

کسی بھی ملک کی معاشی اور اقتصادی حالت پر آبادی کی کمی بیشی کے اثرات ضرور مرتب ہوتے ہیں۔ اگر کسی ملک کی آبادی میں کسی خاص وجہ سے اضافہ ہوجائے تو بظاہر اس کی اقتصادی حالت پر منفی اثر پڑتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ حکومت کی کوششیں ان منفی اثرات کو کم ضرور کرسکتی ہیں۔

یہی صورت حال قیام کے وقت پاکستان کو درپیش ہوئی۔ اس نئی ریاست کو بے شمار معاشی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق 7.5 ملین کی تعداد میں مہاجرین ہندوستان سے پاکستان آئے۔ اتنی بڑی تعداد میں مہاجرین کے آنے سے پاکستان کی آبادی میں شدید

اضافہ ہوگیا۔ اور ساتھ ہی دیگر مسائل نے بھی جنم لیا اور پاکستان کی اقتصادی حالت کو نازک حالت کا سامنا کرنا پڑا۔ ظاہری بات ہے کہ خوراک، علاج، ملازمت، آبادکاری اور دیگر ضروریات زندگی جیسے مسائل کو فوری طور پر حل کرنا ناممکن تھا۔ اس لئے کہ انتظامی مسائل بڑے ناساز تھے۔ دفاتر نہ تھے۔ عملہ نہ تھا۔ اسکول اور ڈسپینسریز کی عمارتیں نہ ہونے کے برابر تھیں۔ تربیت یافتہ افراد کی قلت تھی۔ مالی پریشانیاں اپنی جگہ تھیں۔ ہر شعبہ زندگی کو ازسرنو منظم کرنا تھا۔ ان سب مسائل میں سب سے اہم مسئلہ مہاجرین کی آبادکاری کا تھا۔

مہاجرین کے لٹے پٹے قافلے جب پاکستان کی سرحد میں داخل ہوتے اور جس والہانہ انداز سے مقامی لوگ ان کا استقبال کرتے اس نے چودہ سو سالہ پرانی مثالیں تازہ کردیں۔ مقامی افراد اور مہاجرین نے جس جرأت استقلال، حوصلے اور حب الوطنی کے جذبات سے کام لیا اور بہت تیزی کے ساتھ گرتی ہوئی معیشت کو بحال کیا اس سے دنیا انگشت بدنداں رہ گئی۔

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 قیام پاکستان کے وقت پائے جانے والے معاشی حالات بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 برصغیر کی تقسیم کے وقت پاکستان میں صنعتی پسماندگی کے اسباب بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2

سوال نمبر 3 جب پاکستان قائم ہوا تو اس وقت زرعی شعبہ پسماندہ تھا زرعی شعبہ کی پسماندگی کی وجوہات پر روشنی ڈالیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 4

سوال نمبر 4 قیام پاکستان کے وقت تجارت کا شعبہ غیر ترقی یافتہ تھا بتایئے کہ تجارتی شعبہ کی پسماندگی کے اسباب کیا تھے؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 3

سوال نمبر 5 کیا قیام پاکستان کے وقت بینکوں کی تعداد اور ان کی کارکردگی تسلی بخش تھی؟ اگر نہیں تو بتایئے اس کا کیا سبب تھا؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 5

سوال نمبر 6 پاکستان کے لوگوں کی فی کس آمدنی نہایت پست ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 6

سوال نمبر 7 قیام پاکستان کے وقت انتقال آبادی کے سبب ملکی معیشت پر جو اثرات مرتب ہوئے مختصر طور پر بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 7